69916 ـ كيا پرنٹنگ پريس كى مشينرى پر زكاۃ ہے ؟

سوال

ايك شخص پرنٹنگ پريس كا مالك ہے، كيا پرنٹنگ پريس كى مشينرى اور اسى طرح اس ميں پائے جانے والے سامان پر زكاۃ واجب ہوتى ہے، يا كہ زكاۃ صرف اس كى پيداوار پر ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

سوال نمبر (74987) كے جواب ميں بيان ہو چكا ہے كہ فيكٹريوں، اور مشينرى، اور آلات جو استعمال كے ليے ہوں نہ كہ تجارت كے ليے، ان ميں زكاۃ نہيں، بلكہ اس فيكٹرى اور آلات سے حاصل كردہ پيداوار اور منافع جب نصاب كو پہنچ جائے اور اس پر سال مكمل ہو تو اس ميں زكاۃ ہو گى.

اس بنا پر؛ پرنٹنگ پريس ميں پائى جانى والى مشينرى ميں زكاۃ نہيں ہے.

شيخ ابن باز رحمہ اللہ تعالى اس جيسا ہى ايك سوال دريافت كيا گيا تو ان كا جواب تھا:

" پرنٹنگ پريس اور فيكٹريوں وغيرہ كے مالكوں پر ان اشياء ميں زكاۃ ہے جو فروخت كے ليے تيار كردہ ہوں، ليكن وہ اشياء جو استعمال كے ليے ہيں ان ميں زكاۃ نہيں، اور اسى طرح وہ گاڑياں، قالين، اور برتن جو استعمال كے ليے ہوں ان ميں زكاۃ نہيں ہے.

اس كى دليل ابو داود كى حسن سند كے ساتھ روايت كردہ مندرجہ ذيل حديث ہے.

سمرہ بن جندب رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ:

" رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم ہميں ان كى زكاۃ نكالنے كا حكم ديا كرتے تھے جو ہم فروخت كے ليے تيار كرتے" اھـ

ديكھيں: مجموع فتاوى ابن باز (14 / 186 ـ 187).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

ایك شخص لانڈری کا مالك ہے، بعض لوگوں نے اسے کہ ہے کہ آپ اس کی مشنیری کی زکاۃ ادا کریں، تو کیا ان کی یہ بات صحیح ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" زکاۃ تو تجارتی سامان میں واجب ہوتی ہے، اور تجارتی سامان وہ ہے جو اسنان تجارت کرنے کے لیے تیار کرے، اور وہ اس کے پاس آئے اور اس کی ہاتھ سے نکلے، جب بھی وہ اس میں منافع دیکھے اسے فروخت کردے، اور جب بھی دیکھے کہ اس میں کمائی نہیں ہو رہی وہ اسے فروخت نہ کرے.

لانڈری کی مشینری تجارت میں شامل نہیں ہوتی، کیونکہ لانڈری کا مالك اسے اپنے پاس رکھنا چاہتا ہے، تو یہ بالکل اسی طرح ہے جیسے انسان اپنے گھر میں قالین اور برتن وغیرہ رکھتا ہے، لہذا اس میں زکاۃ نہیں، اور جس نے اسے کہا ہے کہ اس میں زکاۃ ہے وہ غلطی پر ہے" .

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (18 / 207).

دوم:

اس پرنٹنگ پریس کے منافع میں زکاۃ ہو گی لیکن وہ بھی اس وقت جب وہ نصاب کو پہنچے اور اس پر سال مکمل ہو جائے، تو اس سے دس کا چوتھائی حصہ یعنی اڑھائی فیصد (2.5 %) زکاۃ نکالی جائے گی.

سوم:

اور پرنٹنگ پریس کی کچھ اشیاء ایسی بھی ہیں جو تجارتی سامان شمار ہونگی، اور یہ سامان ہر وہ چیز ہے جو پریس نے اس ہدف سے خریدی ہیں کہ اسے دوبارہ فروخت کیا جائے گا، چاہے اس میں کچھ نہ کچھ تبدیلی کی جائے.

مثلا: کاغذ، سیاہی، اور کتابوں کی جلدوں میں استعمال ہونے والی اشیاء کتابیں پریس کی ملکیت ہیں، جو کہ اس نے فروخت کرنے کے لیے چھاپی ہیں... الخ.

یہ سب اشیاء تجارتی سامان شمار ہونگی اور ہر سال کے آخر میں ان کی قیمت لگا کر اس میں سے اڑھائی فیصد (2.5 %) کے حساب سے زکاۃ ادا کی جائے گی.

دیکھیں: مجلة المجمع الفقهی (4 / 1 / 735) سرچ ڈاکٹر وہبہ الزحیلی.

والله اعلم .